ذاتی لائبریری
ابوالھمام محمد اشتیاق فاروقی مجددی رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج زمانے کو احمد رضا یاد آیا ہے

آفاق میں پھیلے گی کب تک نہ ضیا تیری
گھر گھر لئے پھرتی ہے پیغام صبا تیرا

رہبر دین و ملت

از

ڈاکٹر محمد مالک ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

اہتمام
رضا اسلامک سنٹر ڈی جی خان

پیشکش:
رضا ریسرچ کونسل ڈیرہ غازیخان

ناشر:
انجمن غلامانِ امام احمد رضا بریلوی
بلاک نمبر ۱۶ ڈیرہ غازی خان

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج پوری انسانیت شدید کرب، بے چینی اور مسائل کا شکار ہے فرد فرد کا دشمن دکھائی دیتا ہے۔ انسان نوعِ انسان سے ٹکرا رہا ہے۔ مادہ پرستی کے اس تصورِ حیات نے انسان سے ہر قسم کا امن و سکون چھین لیا ہے۔ ہر شخص نفسا نفسی کے عالم میں مبتلا ہے۔ خود غرضی، حرص و لالچ، بغض و کینہ، دھوکہ دہی اور منشیات کے استعمال نے انسانیت کو اپنے شکنجے میں جکڑ لیا ہے اور نتیجہ یہ نکلا ہے کہ محبت کی جگہ نفرت نے لے لی ہے۔ رفاقت، رقابت میں بدل گئی ہے علم کی جگہ جہالت، اور تحمل کی جگہ تشدد نے لے لی ہے۔ ہر جگہ بدامنی، لوٹ کھسوٹ، ڈاکہ زنی، معاشرتی برائی اور مہنگائی کا زور ہے۔ یہاں تک کہ ہر قسم کے فسادات نے سر اٹھایا ہے کہیں تفرقہ بازی ہے تو کہیں لسانی فسادات نظر آتے ہیں۔ کہیں اقتصادی بدحالی نے ملت کی کمر توڑ دی ہے تو کہیں معاشی بحران نے جینا حرام کر دیا ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ابلیسی قوتیں نیو ورلڈ آرڈر کے روپ میں اسلام اور مسلمانوں کی اجتماعی وحدت کو پارہ پارہ کرنے میں مصروفِ عمل ہیں جنگ و جدل کا بازار گرم ہے۔ خونِ مسلم سے زمین لالہ زار ہو رہی ہے۔ داخلی اور خارجی طور پر ایک ہنگامہ اور افراتفری

Scanned by CamScanner

وقف لائبریری
ادارہ تحقیقات امام احمد رضا (رجسٹرڈ)
AUMU-174

ہے جس میں پوری اِنسانیت بالعموم اور ملتِ اِسلامیہ بالخصوص مسلسل تھپیڑوں کی زد میں ہے ایسے نازک اور ناگفتہ بہ حالات میں صرف اسلام ہی وہ حیات بخش نظریہ ہے جو پوری انسانیت کو امن و سکون، عزت و آدمیت غرضیکہ ہر قسم کی مشکلات و مسائل اور تکالیف و مصائب کا مکمل حل پیش کرتا ہے اور رُوحانی انقلاب کے ذریعے نجاتِ انسانیت کی مکمل ضمانت دے سکتا ہے۔

تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔ آج پھر ایسے مردِ قلندر کی تلاش ہے۔ آج زمانہ پھر ایسے ملّتِ اسلامیہ کے بطلِ جلیل کا متلاشی ہے جو ایسے کڑے اور نازک حالات میں اُمتِ مسلمہ کو اتحاد و اتفاق کا پیغام دے۔ جس کی تعلیمات اسلام کے سانچے میں زندگی کے ہر شعبہ میں ملّت کی راہنمائی کریں ایسا رہنما جس نے ہمیشہ ذاتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرکزِ ملت قرار دے کر عالمی سطح پر متحدہ مسلم بلاک کی تعلیم دی ہو۔ جس نے ہمیشہ قرآن حکیم اور اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی زندگی میں اپنا کر اپنی ذات کو نمونہ (MODEL) پیش کرتے ہوئے ملت کی راہنمائی کی ہو۔ جس کی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدمتِ اسلام میں گزرا ہو۔ جس نے ہمیشہ اسلامی سرحدوں کی حفاظت و پاسداری

کرتے ہوئے خدمتِ انسانیت کا درس دیا ہو۔

ماضی کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں ایک وقت ایسا بھی آیا جب حالات نے پلٹا کھایا اور دماغ ایسا چکرایا کہ حق و باطل میں امتیاز کی صلاحیت نہ رہی۔ وقت کے بڑے بڑے سُورما اس جذباتی رو میں بہتے چلے گئے ایسے حالات میں عطائے الٰہی سے ایک ایسا مردِ قلندر اُمّتِ مسلمہ کو مل گیا جس کی مومنانہ فراست اور دُور اندیشی سے گھمبیر حالات کے دبیز بادل چھٹنے لگے اور نُورِ معرفت کی سُنہری کرنیں زمانہ کو جگمگانے لگیں جس کے سامنے بڑے بڑے مذہبی اور سیاسی جغادریوں کے طلسماتی محل زمیں بوس ہوگئے۔ جس کی علمیت کا جھنڈا دُنیا بھر میں لہرانے لگا۔ جس نے زندگی بھر اسلام کی خدمت میں اتنا لکھا کہ قلم کو آپ کی مدتِ حیات میں اِستراحت نہ ملی۔ جس نے اپنی زندگی میں مختلف تحریکوں[1] میں حق کا علم بلند کیا۔ بلکہ ہر میدان میں مردِ مومن کی طرح سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر خود قلمی جہاد کیا اور پُوری قوم میں جذبۂ جہاد کے شعور کو اُبھارا ایسا مدبّر رہنما جس نے مذہبی و سیاسی، معاشی و معاشرتی اقتصادی و بنکاری علمی و عملی، فکری و نظریاتی جدید و قدیم سائنسی غرضیکہ زندگی کے ہر شعبہ میں ملت کی رہنمائی فرمائی۔ اور قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک ایسا لازوال کثیر التصانیف[2]

---

[1] تحریکِ ترکِ موالات، تحریکِ خلافت وغیرہ

[2] راقم کی تحقیق کے مطابق آپ کی تصانیف ایک ہزار سے زائد ہیں۔

علمی ورثہ چھوڑا کہ تاحیات ملّت کا سر فخر سے بلند رہے گا۔ ایسی بحر العلوم اور تاریخ ساز شخصیت نے ایک متحرک تحقیقی ادارہ کا کام تنہا انجام دے کر اپنی جامع العلوم شخصیت کے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔

یہ نادر روزگار شخصیت، نابغۂ عصر، اسلامی نشاۃ ثانیہ کا علمبردار اور بے بدل قائد و رہنما جس کو ہر خطاب سجتا ہے ہر لقب جچتا ہے عالمِ اسلام میں مفکرِ اسلام، شیخ الاسلام والمسلمین، رہبرِ دین وملّت، اعلیحضرت، عظیم البرکت، امامِ اہلسنت، مجدد اسلام علاّ الشاہ امام احمد رضا خان قادری بریلوی قدس سرہٗ کے نام سے زندہ و تابندہ ہے۔ ظاہر ہے ایسے لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں اور اپنے کردار و عمل سے اس صدی کا انتساب بھی انہی کی طرف ہونے لگتا ہے (MAN OF THE CENTURY)

○ مجددِ اسلام علامہ امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ترجمہ قرآن "کنز الایمان" لکھ کر ملت کو راہِ مستقیم دکھایا اور بے بدل مترجم قرار پائے۔ تفسیری حاشیئے (تفسیر خازن، در منثور، اتقان، معالم التنزیل، عنایت القاضی۔ بیضاوی شریف اور جزوی تفسیر وغیرہ وغیرہ) لکھ کر عظیم مفسر کہلائے۔

○ "الفضل الموہبی" "حاجز البحرین" اور "منیر العین" وغیرہ لکھ کر امام المحدثین کا لقب پایا۔

Scanned by CamScanner

○ فقہ حنفی کا اسلامی انسائیکلو پیڈیا "فتاویٰ رضویہ شریف" لکھ کر خاتم الفقہاء اور فقیہہِ اعظم کا اعزاز حاصل کیا۔

○ "مقال العرفا بیعت و خلافت" اور کشفِ حقائق" وغیرہ لکھ کر تصوف اور طریقت میں ملت کی صحیح رہنمائی فرمائی اور عظیم روحانی پیشوا ثابت ہوئے۔

○ "حدائقِ بخشش" لکھ کر محبوب کی عظمت و رفعت کو اجاگر کیا اور عاشقِ رسول اور امام الشعراء قرار پائے۔

○ "کفل الفقیہہ" اور تدبیر فلاح و نجات و اصلاح" لکھ کر بلاسود بنکاری نظام اور روزگار آمدنی کا فارمولا پیش کر کے شرف تقدم حاصل کیا اور ماہر اقتصادیات ٹھہرے اور رہبرِ عالم اسلام کہلائے۔

○ "احکامِ شریعت، الزبدۃ الذکیہ، فتاوی افریقہ، شفاء الوالہ" وغیرہ لکھ کر ردِ بدعات و منکرات اور احیاء دین اسلام کے لئے قابلِ قدر خدمات انجام دیں۔

○ "نصابِ تعلیم اور نظامِ تعلیم" کے متعلق نظریات پیش کرتے ہوئے عظیم ماہرِ تعلیم مانے گئے (فتاویٰ رضویہ جلد دہم، ملفوظات اعلحضرت۔ حجب العوار عن مخدوم بہار) انسانی تعمیرِ شخصیت اور کلینیکل نفسیات سے متعلق جدید نظریات پیش کرتے ہوئے عظیم مسلم ماہرِ نفسیات کہلائے (فتاویٰ رضویہ جلد دہم، ملفوظات اعلحضرت)

○ "المبین ختم النبیین"، "جزاءاللہ عدوہ بابانہ ختم النبوۃ" "السوء العقاب"

نہر الدیان وغیرہ لکھ کر پاسبانِ ختم نبوت میں شرفِ تقدم حاصل کیا اور عقیدہ تحفظِ ختم نبوت کے قافلہ سالار ٹھہرے۔

○ "الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ، حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین، کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم اور فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین" لکھ کر حرمین شریفین کے علماء فضلا سے اپنی جلالتِ علمی کا لوہا منوایا اور مجددِ اعظم تسلیم کیے گئے۔

○ "المحجۃ الموتمنہ، اعلام الاعلام، دوام العیش، النفس الفکر، ندم النصرانی" وغیرہ لکھ کر ملت کی بروقت دینی و سیاسی رہنمائی فرمائی اور چودھویں صدی میں دو قومی نظریہ کے بانی ٹھہرے اور مُدبّر سیاست دان کہلائے۔

○ جدید و قدیم سائنسی علوم پر بیش بہا علمی ورثہ پیش کر کے عظیم سائنسدان کہلائے یہ علمی ورثہ جدید سکالرز کے لئے دعوتِ فکر ہے۔ مثلاً:

○ "نزول آیات قرآن بسکون زمین و آسمان" (زمین ساکن ہے قرآنی ثبوت)

○ "معین مبین بہر دورِ شمس و سکون زمین" (ہیئت دان پروفیسر البرٹ ایف پورٹا کا رد)

○ "فوزِ مبین در ردِ حرکتِ زمین" (۱۰۵ دلائل سے نیوٹن، آئن سٹائن، کاپرنیکس وغیرہ کا رد)

○ "الکلمۃ الملہمہ فی الحکمۃ المحکمہ" (فلسفہ قدیم کا رد، ایٹم اور خلا کا اثبات)

○ الکشف الشافیا فی حکم فونوجرافیا" (آواز کی دنیا میں حیرت انگیز تحقیق)

میڈیکل سائنس پر ایسی تحقیقِ انیق فرمائی کہ بڑے بڑے ڈاکٹر پروفیسرز انگشت بدندان رہ گئے۔ میڈیکل سائنس پر مفکرِ اسلام کی نگارشات ملاحظہ فرمائیے۔

○ "الصمصام علی مشکک فی آیۃ علوم الارحام" (جدید ایمبریالوجی اور الٹراساؤنڈ مشین پر انوکھی تحقیق)

Scanned by CamScanner

○ "الحق المجتلی فی حکم المبتلی" (جزام پر حیرت انگیز تحقیق)

○ "تیسیر الماعون لسکن فی الطاعون" (۱۰۰ برس قبل طاعون پر تحقیق)

اس کے علاوہ فزکس، کیمسٹری، ریاضی (MATH)، الجبرا، جیومیٹری، بیالوجی، سائیکالوجی، فونالوجی، علم توقیت (CHRONOMETARY)، SCIENCE OF SIGHT, ASTROLOGY, ASTRONOMY, KNOWLE - DGE OF SPHERS وغیرہ وغیرہ۔ تقریباً ہر اُس علم پہ جو اس وقت کالج اور یونیورسٹی کے ماحول میں پڑھائے جاتے ہیں۔ مفکرِ اسلام نے کوئی تصنیف، رسالہ یا تحریر ضرور لکھی ہے آج تک ایسا جامع العلوم سکالر نہ سننے میں آیا نہ پڑھنے میں اور جو ۱۳ برس ۱۰ مہینے اور ۵ دن کی مختصر سی عمر میں مروجہ علوم سے فارغ التحصیل ہوا، جس کی علمی جلالت کے گیت حجازِ مقدس کے مفتیانِ کرام نے گائے اور بیعت و خلافت اور اجازات و اسناد حاصل کرنے میں فخر محسوس کیا۔ اور مجددِ عصر تسلیم کیا اور پھر جس نے ۶۳ برس کی عمر میں ایک مہینہ کے قلیل عرصہ میں قرآن مجید حفظ فرمایا۔ ایسا عبقری زمانہ ملّت کیلئے قابلِ فخر ٹھہرا۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے مفکرِ اسلام علّامہ امام احمد رضا خان محدّث بریلوی قدس سرہٗ کو جملہ کمالاتِ انسانی جو ایک ولیِٔ کامل یکتائے زمانہ میں ہونے چاہئیں بدرجۂ کمال جمع فرما دیا۔ ماضی کی طرح آج بھی مفکرِ اسلام کی تعلیمات اتحادِ ملتِ اسلامیہ کا درس دیتے ہوئے عالمِ اسلام کیلئے مشعلِ راہ ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

ملنے کا پتہ: ادارہ افکارِ حق بلاک نمبر ۱۶ ڈیرہ غازی خان

Scanned by CamScanner